ہم اپنے بادشاہوں کے پاس جاتے ہیں تو ان سے ایسی باتیں کرتے ہیں جو ان باتوں کے بر خلاف ہوتی ہیں جو ہم ان کے پاس سے باہر نکل کر کرتے ہیں۔ عبداللہ بن عمر ـ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم نبی ﷺ کے زمانے میں اسے نفاق شمار کرتے تھے۔

محمد بن زید بیان کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے ان کے دادا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: ہم اپنے بادشاہوں کے پاس جاتے ہیں تو ان سے ایسی باتیں کرتے ہیں جو ان باتوں کے بر خلاف ہوتی ہیں جو ہم ان کے پاس سے باہر نکل کر کرتے ہیں۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم نبی ﷺ کے زمانے میں اسے نفاق شمار کرتے تھے۔

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے۔]

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ کچھ لوگ ان کے پاس آئے اورکہا :جب ہم لوگ اپنے بادشاہوں کے پاس جاتے ہیں تو ان سے کوئی بات کہتے ہیں اور جب ان کے پاس سے باہر نکلتے ہیں تو اس کے برعکس بات کہتے ہیں۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: ہم نبی ﷺ کے زمانے میں اسے نفاق سمجھتے تھے۔ایسا اس لیے کہ ان لوگوں نے گفتگو میں جھوٹ بولا اور خیر خواہی کرنے کے بجائے خیانت کی۔ لہٰذا امراء، وزیروں، سلاطین اور بادشاہوں کے پاس آنے والے ہر شخص پر واجب ہے کہ وہ حقیقت بیانی سے کام لے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6980

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY